فَسْـَٔلُوْۤا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ القرآن

شرعی کونسل آف انڈیا
(بریلی شریف)

انیسواں فقہی سیمینار
۱۴۴۴ھ/۲۰۲۳ء

موضوع: ۱

یوٹیوب چینل سے کمائی کے مختلف طریقے اور ان کا حکم

پیشکش
تاج الشریعہ فاؤنڈیشن

www.muftiakhtarrazakhan.com

0092 303 2886671 /makhtarraza1011

وارث علوم اعلیٰ حضرت نبیرۂ حجۃ الاسلام جانشین مفتی اعظم ہند جگر گوشہ مفسر اعظم شیخ الاسلام والمسلمین قاضی القضاۃ تاج الشریعہ

حضرت علامہ مفتی الشاہ محمد اختر رضا خان قادری ازہری

اور خانوادۂ اعلیٰ حضرت کے دیگر علمائے کرام کی تصنیفات اور
حیات و خدمات کے مطالعہ کے لئے وزٹ کریں

Waris e Uloom e Alahazrat, Nabirah e Hujjat ul Islam, Janasheen e Mufti e Azam Hind, Jigar Gosha e Mufassir e Azam Hind, Shaikh ul Islam Wal Muslimeen, Qazi ul Quzzat, Taj ush Shariah Mufti

Muhammad Akhtar Raza Khan

Qadiri Azhari Rahmatullahi Alihi

Or Khaanwada e Alahazrat k Deegar Ulama e Kiram Ki Tasneefat Or Hayaat o Khidmaat k Mutaluah k Liyae Visit Karen.

To discover about writings, services and relical life of the sacred heir of Imam Ahmed Raza, the grandson of Hujut-ul-Islam, the successor of Grand Mufti of India, his Holiness, Tajush-Shariah, Mufti

Muhammd Akhter Raza Khan

Qadri Azhari Rahmatullahi Alihi

the Chief Islamic Justice of India, and other Scholars and Imams of golden Razavi ancestry, visit

www.muftiakhtarrazakhan.com

تاج الشریعہ فاؤنڈیشن

0092 303 2886671 /makhtarraza1011

شرعی کونسل آف انڈیا

بریلی شریف

کے

سالانہ فقہی سیمنارز

میں ہونے والے

فیصلہ جات

دیے گئے لنک پر ملاحظہ کیجئے

https://muftiakhtarrazakhan.com/shareecouncil/

۹۲/۷۸۶

سوال نامہ

یوٹیوب چینل سے کمائی کے مختلف طریقے اور ان کا شرعی حکم۔

جدید ٹیکنالوجی اور نت نئی ایجادات نے جہاں انسانی زندگی کے تمام شعبوں میں آسانیاں پیدا کر دی ہیں وہیں بہت سے مسائل بھی کھڑے کر دیئے ہیں، ان جدید اور نوپید مسائل میں خصوصیت کے ساتھ دیندار طبقہ حلال و حرام کے حوالے سے سخت اضطراب و بے چینی میں مبتلا ہو کر مفتیان کرام کی طرف رجوع کرتا ہے، اور کبھی کبھی ایک ہی مسئلہ سے متعلق الگ الگ حکم پا کر کشمکش سے دوچار ہو جاتا ہے، اسی لیے ہمارے اکابر نے سیمینار کی بنیاد رکھی کہ پورے ملک کے مفتیان کرام ایک جگہ اکٹھا ہو کر اجتماعی غور و فکر کے بعد نوپید مسائل میں ایک رائے پر جمع ہو جائیں اور اسی کے مطابق فتویٰ صادر کریں تاکہ امت اضطراب و انتشار میں پڑنے سے محفوظ ہو جائے۔

عصر حاضر کے جدید مسائل میں سے ایک نیا مسئلہ ——— ”یوٹیوب چینل سے کمائی کے مختلف طریقے اور انکا شرعی حکم“ بھی ہے۔

یوٹیوب کا تعارف:۔ یوٹیوب دنیا کا مقبول ترین آڈیو، ویڈیو شیئرنگ پلیٹ فارم ہے، جس پر کوئی بھی شخص اپنا آڈیو، ویڈیو، یا اشتہارات بغیر کسی ممبر شپ کے سن سکتا ہے، دیکھ سکتا ہے، اور پڑھ بھی سکتا ہے۔ یوٹیوب گوگل کی ایک سروس ہے، یوٹیوب کسی بھی صارف سے آڈیو، ویڈیو نشر کرنے یا یوٹیوب پر شائع شدہ ویڈیو دیکھنے کے لیے کوئی معاوضہ طلب نہیں کرتا۔ ویسے تو یوٹیوب سروس ۲۰۰۵ء میں قائم ہوئی لیکن اس کی اصل ترقی اس وقت ہوئی جب اس کو دنیا کے سب سے بڑے سرچ انجن ”گوگل“ نے ۲۰۰۶ء میں خرید لیا۔ اور گوگل کی دوسری سرویسز کی طرح ہر اسمارٹ فون میں یوٹیوب ایپ کو بھی دیکھا جا سکتا ہے۔ یوٹیوب پر آڈیو، اور ویڈیو کے وائرل ہونے کے امکانات کسی بھی دوسرے انٹرنیٹ پلٹ فارم سے کہیں زیادہ ہوتے ہیں۔

یوٹیوب کی طرف سے رجسٹرڈ اکاؤنٹ ہولڈرز کو لامحدود آڈیو، ویڈیو اور دوسرے مواد نشر کرنے کی اجازت ہوتی ہے۔ لیکن اس کے لیے بھی شرائط ہیں جن میں یہ بھی ہے کہ مواد اور میٹر کسی کی رسوائی کا باعث نہ ہوں، فحش نہ ہوں، کاپی رائٹ کی خلاف ورزی نہ ہو یعنی میٹر اور مواد کسی اور چینل سے چوری کیا ہوا نہ ہو، بلکہ آپ کا اپنا ہو، جرائم کی ترغیب دینے والا مواد نہ ہو، ساتھ ہی ساتھ یوٹیوب کے قواعد و ضوابط اور پالیسی کے مطابق ہو۔ کوئی ایسا آڈیو، ویڈیو اپلوڈ کرنا قانوناً جرم ہے جو یوٹیوب کے پروگرام اور پالیسی کے خلاف ہو، اس کے سبب چینل یا ایڈ سینس اکاؤنٹ بند بھی کیا جا سکتا ہے۔

اور ہندوستان میں یوٹیوب کا استعمال اس وقت تیزی سے بڑھ گیا جب ریلائنس، جیو نے ہندوستان میں فری سِم بانٹ کر انٹرنیٹ کو نہ صرف سستا کر دیا بلکہ تھری جی، فور جی، نکال کر اسکی رفتار کو بھی بہت بڑھا دیا، جب یوٹیوب کا استعمال کم ہوتا تھا تو اسکے ذریعہ پیسہ کمانے والوں کی تعداد بھی بہت کم تھی لیکن جب انٹرنیٹ سستا ہوا تو کروڑوں لوگوں نے آڈیو، ویڈیو بنا کر اپلوڈ کرنا شروع کر دیا، بلکہ لاکھوں لوگوں نے الگ الگ کاموں کے لیے یوٹیوب پر مخصوص ناموں سے اپنا الگ الگ چینل بنا لیا اور آڈیو، ویڈیو اپلوڈ کر کے پیسے کمانا شروع کر دیا۔ شروع شروع میں پیسہ کمانا بہت آسان تھا لیکن جب تعداد میں بے تحاشہ اضافہ ہونے لگا تو یوٹیوب کی طرف سے کچھ قیود و شرائط پر مشتمل نیا اپڈیٹ سامنے آ گیا، جس میں یہ بتایا گیا کہ جب آپ کے یوٹیوب چینل کو ”10,000“ ویوز مل جائیں گے تب آپ یوٹیوب چینل سے پیسہ کما سکتے ہیں۔

انٹرنیٹ سستا اور تیز رفتار ہونے کی وجہ سے ''10,000'' ویوز بھی حاصل کرنا آسان ہو گیا، تو کچھ عرصہ پہلے یوٹیوب شعبہ کی طرف سے پھر ایک نیا اپڈیٹ سامنے آ گیا۔ جس میں بتایا گیا کہ جب ایک سال کے اندر آپ کے چینل پر ''1000'' سبسکرائبرز اور ''4000'' واچ ٹائم مکمل ہو جائیگا تب آپ کے یوٹیوب چینل کو معیاری اور فعال مانا جائیگا اور پیسہ کمانا ممکن ہو سکے گا۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جب گوگل / یوٹیوب نہ تو دیکھنے والے سے پیسہ وصول کرتا ہے، اور نہ ہی آڈیو، ویڈیو اپلوڈ کرنے والے سے، تو یوٹیوب کے اخراجات کیسے پورے ہوتے ہیں؟ اور وہ کیسے پیسہ کماتا ہے اور یوٹیوب چینل چلانے والوں کو کہاں سے دیتا ہے؟ اس کا جواب بہت واضح ہے۔ ٹی وی اور اخبارات کی طرح گوگل یوٹیوب پر اشتہارات دے کر خوب پیسہ کماتا ہے بلکہ گوگل کو آمدنی کا 95 فیصد حصہ اشتہارات سے حاصل ہوتا ہے۔

یوٹیوب پر چینل بنانے کا طریقہ

یوٹیوب پر آڈیو اور ویڈیو اپلوڈ کرنے کے لیے سب سے پہلے صارف کو یوٹیوب چینل بنانا ہوگا، اس سے پہلے جی۔ میل اکاؤنٹ کی ضرورت ہوگی جس کی مدد سے یوٹیوب چینل بنایا جاتا ہے۔ صارف کو یہ اختیار ہے کہ اپنے چینل کا مخصوص نام رکھے اور زیادہ پیشہ ورانہ بنانے کے لیے چینل آرٹ اور لوگو (علامتی نشان) کو ڈیزائن کیا جا سکتا ہے جس سے چینل کی پہچان ہو سکے۔ یوٹیوب چینل کے لیے انٹرو بھی بنایا جاتا ہے تاکہ اپنے آڈیو، ویڈیو کو چینل پر اپلوڈ کرنے کے بعد اس کی کاپی رائٹ اپنے حق میں محفوظ رکھا جا سکے۔ آڈیو اور ویڈیو کو چینل پر اپلوڈ کرنے کے بعد جب سننے اور دیکھنے والوں کی تعداد خوب بڑھنے لگتی ہے اور لوگ چینل کو پسند کرنے لگتے ہیں، لائکس اور ویوز کی تعداد زیادہ سے زیادہ ہونے لگتی ہے اور چینل کی مقبولیت اور شہرت میں خوب اضافہ ہو جاتا ہے تب چینل سے پیسہ کمانے کے راستے کھل جاتے ہیں۔ اسی لیے ہر چینل چلانے والا ناظرین سے لائکس اور سبسکرائب کی بار بار اپیل کرتا ہے۔

یوٹیوب سے آمدنی کے مختلف طریقے ہیں

(1) یوٹیوب کا پارٹنر شپ پروگرام۔ (2) ایڈ سینس ہولڈر اکاؤنٹ۔

1: یوٹیوب پارٹنر شپ پروگرام۔ اس پروگرام کے ذریعہ یوٹیوب، چینل مالک کے تیار کردہ آڈیو، ویڈیو سے ہونے والی آمدنی کا کچھ حصہ چینل مالک کو دیتا ہے، یوٹیوب پارٹنر شپ پروگرام میں ہر ایک کو شامل نہیں کیا جاتا بلکہ اس کے کچھ قواعد وضوابط ہیں۔ جب آڈیو، ویڈیو، زوردار بنتا ہے اور لوگوں کی بڑی تعداد اس کو پسند کرنے لگتی ہے تو اس کو یوٹیوب پارٹنر شپ پروگرام میں شامل کیا جاتا ہے جس کی وجہ سے معتد بہ مقدار میں رقم ملنا شروع ہو جاتی ہے یوٹیوب پارٹنر شپ پروگرام کے لیے لازم ہے کہ آڈیو، ویڈیو، مواد، میٹر، ماحول اور معیار کے لحاظ سے دلچسپ ہو، تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کی دلچسپی کا سامان بن سکے اور چینل کو زیادہ سے زیادہ لوگ سبسکرائب کریں۔

2: گوگل ایڈ سینس (Google Adsense) تمام بڑے یوٹیوبر صرف گوگل ایڈ سینس کے ذریعہ یوٹیوب سے رقم کماتے ہیں۔ یوٹیوب سے پیسہ کمانے کے لیے ضروری ہے کہ گوگل سے یوٹیوب چینل کو مونیٹائزیشن کرنا ہوگا۔ سب سے پہلے آپ کو یوٹیوب چینل کی سیٹنگ میں جا کر یوٹیوب چینل کے مونیٹائزیشن (Monetization) کو آن کرنا ہوگا۔ اس کے بعد گوگل کا استعمال کرتے ہوئے گوگل ایڈ سینس میں ایک اکاؤنٹ بنانا ہوگا جب آپ کے چینل کی مونیٹائزیشن آن ہو جائے گی تب آپ کے آڈیو، ویڈیو پر اشتہار آنا شروع ہوگا اور اس کے عوض آمدنی ہو سکے گی۔ جتنی دیر تک جتنا زیادہ لوگ آپ کے آڈیو اور ویڈیو کو سنیں اور دیکھیں گے اتنی ہی زیادہ آمدنی ہوگی۔ یوٹیوب پر اپلوڈ کرنے کے بعد آڈیو اور ویڈیو سے حاصل ہونے والی رقم آپ کے گوگل ایڈ سینس اکاؤنٹ میں آتی ہے جسے آپ اپنے بینک اکاؤنٹ میں منتقل کر سکتے ہیں۔

الحاق کی مارکیٹنگ (Affiliate Marketing) ملحق مارکیٹنگ کی مدد سے بھی بہت سارا پیسہ کمایا جاتا ہے اس کے لئے آپ کو اپنے یوٹیوب کی تفصیل والے باکس میں کسی بھی طرح کی آن لائن فروخت کرنے والی کمپنی کی مصنوعات کا لنک دینا ہوگا اور جب کوئی اس پر کلک کر کے

اسے خرید تا ہے تو آپ کو اس کا کمیشن مل جاتا ہے سب سے پہلے آپ کو ملحق پروگرام میں شامل ہونا ہوگا۔ جیسے امازون(Amazon)فلپ کارٹ(Flipkart)اسنیپ ڈیل(Snapdeal)کلک بینک(Click Bank)وغیرہ ہے۔

اب آپ جس مصنوع کو بیچنا چاہتے ہیں اس کا ایک واسطہ لنک بنائیں اور اپنے آڈیو، ویڈیو کے ذریعہ اس کی تشہیر کریں اور تفصیل والے خانے میں اس مصنوع کا لنک دیں، اگر کوئی اسے خرید تا ہے تو آپ کو کمیشن کی رقم مل جائے گی آپ کو ہر بڑے یوٹیوبر کی تفصیل والے خانے میں ملحق مارکیٹنگ کی لنک دیکھنے کو مل جائے گی۔

کفالت Sponsorship

جب آپ کا یوٹیوب چینل خوب مشہور و معروف اور مقبول ہو جائے گا تو آپ کو کفالت ملنا شروع ہو جائے گی، یوٹیوب سے رقم کمانے کا یہ ایک بڑا ذریعہ ہے اس کے لئے آپ کو اپنے یوٹیوب چینل پر زیادہ سے زیادہ سبسکرائبر بنانا پڑے گا کیوں کہ 5000 سبسکرائبر رکھنے کے بعد ہی آپ کفالت "Sponsrship" کے لئے اپلائی کر سکتے ہیں۔ یوٹیوب چینل سے پیسہ کمانے کے مختلف طریقے ذکر کر دیئے گئے ہیں۔ مگر یہ بات ذہن نشیں رہے کہ گوگل ایڈ سینس ان سب میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والا ذریعہ ہے۔ گوگل کے کام کرنے کا اجمالی طریقہ اوپر ذکر دیا گیا ہے ذیل میں مزید اس کی کچھ تفصیلات ذکر کی جارہی ہیں جن سے گوگل کے کام کرنے کا طریقہ اور اشتہارات دینے کی تفصیل اور آمدنی کے طریقوں کی جانکاری ہوگی ۔گوگل ایڈسینس گوگل کا ایک پروجیکٹ ہے جس میں گوگل مختلف لوگوں کی مختلف چیزوں (مثلاً ویب سائٹ، بلاگ، ایپلیکیشن، ویڈیو، یوٹیوب چینل وغیرہ) پر ان کی اجازت سے اپنے اشتہارات لگاتا ہے۔ اس اشتہار کے بدلے گوگل، ویب سائٹ اور ویڈیو وغیرہ کے مالک کو کچھ رقم ادا کرتا ہے۔ اس کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

گوگل ایڈورڈ

گوگل جو اشتہارات کسی ویب سائٹ یا چینل پر دکھاتا ہے وہ کسی دوسرے کلائنٹ سے لیے جاتے ہیں۔ اس کے لیے گوگل کا ایک پروگرام ہے جس کا نام "ایڈورڈ" ہے۔ جس کمپنی یا فرد کو اپنا کوئی اشتہار دینا ہوتا ہے وہ "ای-ڈورڈ" پر اکاؤنٹ بناتا ہے۔ گوگل اشتہار کی جگہ کی بولی لگاتا ہے۔ مثلاً ویب سائٹ کی سرخی پر اشتہار لگانے کے لیے اشتہار دینے والوں کے سامنے یہ بات رکھتا ہے کہ اس جگہ کے لیے کون کتنی رقم دے گا، جو شخص زیادہ رقم دیتا ہے اس کا اشتہار ایڈ سینس کے ذریعہ اس جگہ چلاتا ہے۔ بعض اوقات یہ فیصلہ رقم کی زیادتی کے علاوہ کسی اور بنیاد پر بھی کرتا ہے۔ گوگل کو اشتہار دینے والا یہ طے کرتا ہے کہ وہ ہر اشتہار کے کلک پر زیادہ سے زیادہ کتنی رقم دے سکتا ہے اس پروگرام کو "Actual CPS" کہا جاتا ہے۔ گوگل بسا اوقات مختلف اشیا کی بنیاد پر اس سے کم رقم لیتا ہے جسے "Maximum CPC" کہا جاتا ہے۔ بسا اوقات یہ سسٹم روزانہ یا ماہانہ بجٹ کی بنیاد پر بھی رکھا جاتا ہے۔ ایڈورڈ میں گوگل اشتہار کی کیٹگری اور اس پر آنے والے یوزر کے حساب سے رقم مختلف مقرر کرتا ہے۔ مثلاً اگر اشتہار انشورنس کا ہے تو اس کی اجرت مختلف ہوگی اور اگر مذہبی ہے تو اس کی مختلف ہوگی۔ نیز اگر اشتہار پر آنے والا کلائنٹ انڈیا، پاکستان، بنگلہ دیش وغیرہ ممالک سے ہے تو اجرت مختلف ہوگی اور اگر امریکا یا کینیڈا یا یورپ کے کسی ملک سے ہے تو مختلف ہوگی۔ گوگل یہ بھی بتاتا ہے کہ اندازاً ایک اشتہار کو کم از کم اور زیادہ سے زیادہ کتنے لوگ دیکھیں گے۔

رقم کی وصولی کی صورتیں

اس معاملے میں گوگل نے مختلف سسٹم تیار کر رکھا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

اس میں گوگل اشتہار دینے والے سے اشتہار ڈاؤن لوڈ ہونے پر رقم لیتا ہے جب کوئی شخص ایڈ امپریشنز(Ad impressions)ویب سائٹ کھولتا ہے اور اس کے پاس کسی قسم کا "ایڈ بلاکر" بھی نہیں ہوتا تو اشتہار خود بخود اس کے کمپیوٹر میں ڈاؤن لوڈ ہو جاتا ہے۔ گوگل ان اشتہارات دینے والوں سے رقم لیتا ہے۔ اس طریقہ کار میں گوگل صرف ان اشتہارات پر رقم وصول کرتا ہے جن میں کوسٹ پر انگیج منٹ (Cost per

(Engagementویب سائٹ کا صارف مصروف ہوا ہو۔ مثلاً اگر اشتہار ایسا ہو جو اپنی جگہ سے بڑھ کر پھیل جاتا ہو تو صارف نے کم از کم دو سیکنڈ تک اس پر "کرسر" رکھا ہو، اور وہ پھیلا ہو۔ اس طریقہ کار میں گوگل ان اشتہارات پر رقم وصول کرتا ہے جن پر صارف نے Cost per Click) (پوسٹ پر کلک کیا ہو۔

گوگل اور مالک کا معاہدہ

گوگل ویب سائٹ یا یوٹیوب چینل کے مالک سے حاصل شدہ رقم کے متعین فیصد کے مطابق معاہدہ کرتا ہے۔ یہ فیصد مختلف صورتوں میں مختلف ہوتا ہے لیکن اس کی باقاعدہ تعیین ہوتی ہے کہ کون سی صورت میں ایڈ پر ملنے والا پیسہ کتنا فیصد گوگل کا اور کتنا فیصد مالک کا ہوگا۔

اشتہارات کے انتخاب کا طریقہ کار

گوگل کسی ویب سائٹ یا ویڈیو پر اشتہار عموماً تین چیزوں کی بنا پر لگاتا ہے:

(1) صارف کی سرچ ہسٹری کے مطابق: گوگل اکثر صارفین کی سرچ ہسٹری محفوظ رکھتا ہے اور اس کے مطابق انہیں ان کی پسند کے اشتہارات دکھاتا ہے۔

(2) موضوع کے مطابق: گوگل ویب سائٹ کے موضوع کے مطابق بھی اشتہارات لگاتا ہے۔

(3) مذکورہ بالا دونوں وجوہات کے علاوہ بھی گوگل مختلف اشتہارات دکھاتا رہتا ہے۔

رقم ادائیگی کی حد

گوگل رقم اس وقت ادا کرتا ہے جب وہ 100 ڈالر یا اس سے زائد ہو جائے۔ البتہ اگر کوئی ویب سائٹ مالک یا چینل مالک اپنا اکاؤنٹ بند کرنا چاہے تو اسے 100 ڈالر سے کم ہونے کے باوجود رقم ادا کر دی جاتی ہے۔

گوگل ایڈ بلاک

گوگل ویب سائٹ یا چینل کے مالک کو اس بات کا اختیار دیتا ہے کہ وہ مختلف قسم کے اشتہارات کو ان کی کیٹگری کے حساب سے بلاک کرنا چاہے تو بلاک کر دے۔ مثلاً اگر کوئی شخص اپنی ویب سائٹ پر فائننس سے متعلق اشتہارات نہیں چاہتا تو وہ اس کیٹگری کو بلاک کر سکتا ہے۔ اس کے علاوہ گوگل یہ آپشن بھی دیتا ہے کہ اشتہار چلنے کے بعد مالک انہیں دیکھ سکے اور ان میں سے اگر کسی اشتہار کو آئندہ کے لیے بلاک کرنا چاہے تو کر سکے۔ البتہ! چوں کہ یہ خود کار نظام ہے اور گوگل کا سسٹم تمام زبانیں نہیں سمجھ سکتا، نیز بعض اوقات وہ یہ نہیں سمجھ پاتا کہ اشتہار دینے والی ویب سائٹ کی کیٹگری کیا ہے، یا اشتہار کے اندر کیا مخصوص شئ قابل اعتراض ہے اس لیے بسا اوقات بلاک کی گئی کیٹگری کے اشتہارات بھی چل جاتے ہیں۔

اشتہارات کی قسمیں

بنیادی طور پر کسی ویب سائٹ یا کسی چینل پر آنے والے اشتہارات تین قسم کے ہو سکتے ہیں:

(1) تحریری اشتہارات: ایسے اشتہارات جن میں کسی قسم کی تصویر موجود نہ ہو اور اشتہارات صرف تحریر پر ہی مشتمل ہوں۔

(2) تصویری اشتہارات: ایسے اشتہارات جو کسی چیز یا جاندار کی تصویر پر مشتمل ہوں۔ ان میں عموماً تحریر بھی موجود ہوتی ہے۔ بعض اشتہارات فلیش بیسڈ ہوتے ہیں جو ماؤس کے کرسر کے ساتھ یا اور فعل کے ساتھ حرکت کر سکتے ہیں لیکن اصلاًوہ تصویر ہی ہوتے ہیں۔ اسی طرح بعض اشتہارات متحرک اینیمیشن کی شکل میں ہوتے ہیں جن میں ایک تصویر بار بار مخصوص حرکت کر رہی ہوتی ہے۔

(3)ویڈیو اشتہارات: ۔ایسے اشتہارات جو ویڈیو کی شکل میں ہوں۔ یہ اشتہارات الگ سے ویب سائٹ پر بھی لگ سکتے ہیں اور کسی ویڈیو میں شامل بھی کیے جاسکتے ہیں۔ یوٹیوب کے ویڈیوز پر موجود اشتہارات بھی اسی قسم میں شامل ہیں۔ ان اشتہارات کے بیک گراونڈ پر کوئی ساؤنڈ عموماً لگایا جاتا ہے جو کہ بسا اوقات میوزک پر مشتمل ہوتا ہے۔

مذکورہ بالا تفصیلات کی روشنی میں علمائے کرام ومفتیان عظام کی بارگاہ میں درج ذیل چند سوالات پیش کئے جارہے ہیں امید کہ جلد از جلد ان کا تحقیقی جواب دے کر شرعی کونسل آف انڈیا بریلی شریف کو شادکام فرمائیں گے۔

سوالات:

سوال(۱): یوٹیوب پر دعوت وتبلیغ کی خاطر درس وتدریس، عقائد حقہ واعمال صالحہ کی نشرواشاعت کیلئے چینل بنانا جائز ودرست ہے یا نہیں؟ اگر جائز ودرست ہے تو صرف آڈیو میں یا ویڈیو میں بھی دینی پروگراموں کو نشر کرنے کی اجازت ہوگی؟

سوال(۲): گوگل اور اشتہار دینے والے افراد کے درمیان کچھ متعین رقم کے عوض معاملہ (ایڈورڈ) کی شرعی حیثیت، یوہیں گوگل اور چینل مالکان کے درمیان چینل پر اشتہار چلانے اور دکھانے کے لیے کچھ متعین رقم کے عوض معاملہ (ایڈ سینس) کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ یہ کس عقد شرعی کے تحت آتا ہے؟ یہ اجارہ ہے یا شرکت عقد کی کوئی قسم؟ یا کچھ اور؟ یہ عقد، صحیح ہے یا فاسد؟ اور بہر حال چینل پر اشتہار چلانے اور دکھانے کے عوض جو رقم مل رہی ہے، وہ چینل مالکان کے لیے جائز ہے یا ناجائز؟

سوال(۳): یوٹیوب چینل ہولڈر نے گوگل سے یہ معاہدہ کرلیا کہ میرے چینل پر صرف غیر جاندار وحلال اشیاء کے اشتہارات چلائے جائیں پھر بھی گوگل کی طرف سے کبھی کبھار پرچار کرتے ہوئے عورتوں کی تصاویر آجائیں یا شراب، الکوحل، یا اس جیسی حرام اشیاء کا اشتہار آجائے تو اس پر ملنے والی رقم کا کیا حکم ہوگا؟

سوال(۴): یوٹیوب چینل پر معاہدہ کے باوجود غیر شرعی تشہیری مناظر دکھائے جائیں تو اس کا ذمہ دار گوگل کمپنی کو مانا جائے گا یا چینل ہولڈر کو؟ چینل ہولڈر کے پاس بلاک کا آپشن ہوتا ہے اس اختیار کے باوجود اگر بلاک نہ کرے تو کیا گنہگار ہوگا؟ اور اگر بند کردے تو بند کرتے کرتے جو کچھ غیر شرعی منظر دیکھا وہ خارج میں غیر محرم عورت پر نظر اتفاقیہ پڑجانے کے حکم میں ہوگا یا اس سے الگ؟

سوال(۵): جو مسلمان یوٹیوب پر چینل چلاتے ہیں اور اس پر آڈیو، ویڈیو شرعی، غیر شرعی دینی، سیاسی وسماجی پروگرام حتی کہ کفر وشرک مثلاً پوجا، پاٹ وغیرہ کے مناظر بھی اپلوڈ کرتے ہیں، اور اس پر ہر طرح کے اشتہارات جائز ہوں یا ناجائز، فحش عریاں تصاویر، کفر وشرک کے مناظر چلاتے ہیں اور اس پر بے شمار دولت کماتے ہیں ایسے مسلمانوں کا اور بطور مذکور کمائی گئی دولت کا کیا حکم ہے؟

سوال(۶): جائز کاروبار، اور کھانے، پینے کی حلال اشیاء کے اشتہار میں اگر گوگل کی طرف سے کوئی ناجائز مواد مثلاً فحش تصویر وغیرہ شامل کردیا جائے اور اس میں چینل کے مالک کی اجازت یا رضامندی شامل نہ ہو بلکہ کیٹگریز فلٹر کے باوجود کوئی ایسا اشتہار لگ جائے جو کسی ناجائز کاروبار مثلاً شراب وغیرہ کی ترغیب دے یا ناجائز مواد مثلاً نامحرم کی تصاویر پر مشتمل ہو تو ایسی صورت میں چینل مالک شرعاً گنہگار ہوگا یا نہیں؟ اور اس پر حاصل ہونے والی آمدنی جائز ہوگی یا ناجائز؟ حربیوں سے عقود فاسدہ کے ذریعہ جو مال حاصل ہو وہ مسلم کے حق میں مباح ہوتا ہے کیا یہاں اس کی گنجائش موجود ہے؟

سوال(۷): چینل کے مالک نے گوگل ایڈ سینس کو جائز کاروبار، جائز وحلال مصنوعات کے اشتہار کے لئے اجارے کے طور پر اپنے چینل میں جگہ دی بیک گراونڈ میں میوزک لگانے کے لئے جگہ نہیں دی۔ گوگل نے ایسا اشتہار ڈالا جو جائز کاروبار، وجائز مواد پر مشتمل ہے مگر بیک گراونڈ میں گوگل نے میوزک ڈال دیا چینل مالک نے ای میل ودیگر ذرائع سے میوزک ہٹانے کے لئے کہا مگر گوگل نے نہیں ہٹایا، میوزک کی آواز بند کرنے

کے لئے گوگل کو لکھا مگر اس نے بند نہیں کیا، تو اس صورت میں کیا چینل مالک کو گنہگار قرار دیا جاسکتا ہے؟ اور کیا اس طرح کے میوزک والے اشتہارات پر حاصل شدہ آمدنی کو صدقہ کر دینا واجب ہو گا؟

نوٹ: سوال نامہ میں جو تفصیلات مذکور ہیں، ان کو انٹرنیٹ سے حاصل کیا گیا ہے، اس میں غلطی کا بھی امکان ہے۔ اس لیے مفتیانِ کرام اپنے طور پر بھی ان معلومات کی تحقیق کر لیں، پھر جواب قلم بند فرمائیں۔

☆☆☆

از: شمشاد احمد مصباحی جامعہ امجدیہ رضویہ گھوسی
رکن: شرعی کونسل آف انڈیا بریلی شریف

۹۲/۷۸۶

تجویز

یوٹیوب سے کمائی کے مختلف طریقے اور اُن کا شرعی حکم

تجویز بابت: یوٹیوب سے کمائی کے مختلف طریقے اور اُن کا شرعی حکم

اس موضوع پر طویل بحث ومذاکرہ کے دوران کچھ اہم اور نئے گوشے سامنے آئے اور کچھ تحقیق طلب امور کی تنقیح کی ضرورت محسوس کی گئی۔ اس لئے یہ طے پایا کہ مندرجہ ذیل حضرات ان نئے گوشوں اور تحقیق طلب امور پر کامل غور وفکر اور تحقیق کے بعد اپنی تفصیلی رپورٹ چار مہینہ کے اندر حضور محدث کبیر کی بارگاہ میں پیش کریں پھر ان تفصیلات کی روشنی میں ایک نیا سوالنامہ مرتب کیا جائے اور سال آئندہ سیمینار میں اس پر بحث وفیصلہ کیا جائے۔

منتخب مفتیان کرام کے اسمائے گرامی:

(۱) حضرت مفتی شمشاد صاحب، گھوسی شریف

(۲) حضرت مفتی اختر حسین قادری صاحب، جمداشاہی

(۳) حضرت قاضی شہید عالم صاحب، بریلی شریف

(۴) حضرت مفتی شہزاد عالم صاحب، بریلی شریف

(۵) حضرت مفتی ابویوسف محمد صاحب، گھوسی شریف

(۶) حضرت مفتی رفیق عالم صاحب، بریلی شریف